رومن کیتھولک ازم کا حالیہ دعویٰ کہ یہ سچی کلیسیا ہے

رابرٹ ایل۔ ریمنڈ

29جون 2007 پر، ایمان کی درس وتدریس کے لیے ویٹیکن جماعت نے پانچ سوالات کے ''جوابات'' پر مشتمل ایک دستاویز کا اجراء کیا ۔ دستاویز کا عنوان ''کلیسیائی تعلیم سے متعلقہ چند سوالات کے جوابات'' ہے۔ اگر چہ ویٹیکن جماعت نے ولیم کارڈینل لیوڈا کے نام سے، جو جماعت کے لیے کامل تھا، ایمان کی تعلیم کے لیے اِس کا اجراء کیا، جس کی پوپ بینڈکٹ سولہویں نے تصدیق کی، اور اس کی اشاعت کا حکم صادر کیا۔ اِسے لاطینی، اٹیلین، فرنچ، انگریزی، جرمن، سپینش، پُرتگی، اور پولش میں ترجمہ کیا جا چُکا ہے۔ پانچ سوالات اور اُن کے جوابات (کسی قدر اختصار کے ساتھ) مندرجہ ذیل دیئے گئے ہیں:

سوال 1: کیا دوسری ویٹیکن کونسل نے کیتھولک کلیسیائی تعلیم کو تبدیل کر دیا تھا؟

جواب بیان کرتا ہے کہ سیکنڈ ویٹیکن کونسل نے ''نا تو اِس تعلیم کو تبدیل کیا نا ہی اِسے تبدیل کرنے کا ارادہ تھا، بلکہ اِسے ترقی دی، اِسے آگے بڑھایا اور اِس کی مزید وضاحت کی۔''

سوال 2۔ اِس توثیق کا کیا مطلب ہے کہ مسیح کی کلیسیا (رومن) کیتھولک کلیسیا میں وجود رکھتی ہے؟.

جواب بیان کرتا ہے کہ مسیح نے صرف ایک کلیسیا کو قائم کیا ''جو (رومن) کیتھولک کلیسیا کی صورت میں قائم ہے، جس کو پطرس کے جانشین اور اُس کے ساتھ شراکت کرنے والے بشپس نے منظّم کیا۔''

سوال 3: کیوں سادہ ''ہے'' کی بجائے محاوہ ''وجود رکھنے'' کو اختیار کیا گیا؟

جواب بیان کرتا ہے کہ ''اگر چہ یہ رومن کیتھولک کلیسیا کے ساتھ مسیح کی کلیسیا کی مکمل شناخت کی طرف اشارہ کرتا ہے'' ''یہ اِس حقیقت کو بہت واضح طور سے سامنے لاتا ہے کہ یہاں پاک قرار دیئے جانے اور سچائی کے بے شمار عناصر کو جو ''علیحدہ کلیسیاوں اور معاشروں'' کے خاکہ سے باہر ہیں پائے جاتے ہیں۔

سوال 4: کیوں سیکنڈ ویٹیکن کونسل اصطلاح ''کلیسیا'' کو استعمال کرتی ہے بحوالہ اُن (یونانی اور روسی) کلیسیاوں کے جو مکمل رومن کیتھولک کلیسیا کے ساتھ شراکت کرنے سے مختلف تھیں؟

جواب یہ بیان کرتا ہے کہ ''کونسل اِس اصطلاح کے روایتی استعمال کو اختیار کرنا چاہتی تھی، اور اِس وضاحت کو پیش کرتی ہے کہ: کیونکہ یہ کلیسیائیں، اگر چہ جُدا جُدا ہیں، اُن کے پاس سچے ساکرامنٹس ہیں، اور، سب سے بڑھ کر، رسولی تسلسل، کہانت اور یوخرست کی وجہ سے، جس کے وسیلہ یہ ہمارے ساتھ قریبی طور پر جُڑتے ہیں، وہ خاص یا مقامی کلیسیاوں کو فضیلت دیتے ہیں، اور رومن کیتھولک والے اِسے سسٹر کلیسیائیں کہتے ہیں''۔ جواب یہ بھی واضح کرتا ہے کہ، ان واجب التنظیم مسیحی معاشروں کی وجہ سے، وہ روم کے بشپ کے ماتحت نہیں ہیں اُن میں کسی خاص کلیسیاؤں کے طور پر کسی چیز کی کمی ہے۔''

صاف دلی یہاں یہ ہے کہ فرحت بخش طور پر روم کے لیے یہاں خلاف معمول چیز ہے، کہ بہت ساری کلیسیا ئیں اپنی خلاصی کے لیے پھیلی ہوئی ہیں جو کہ بدحواسی میں لپٹی ہوئی ہیں ۔ لہذا میں بہت شُکر گزار ہوں کہ ریٹز نگر / بینڈ کٹ سولہویں نے اِن لکیروں کو بہت واضح طور پر کھینچا بانسبت اُس کے جو اُس نے اپنے حالیہ سابقہ پیش رو میں کیا۔ اِس جواب اور بینڈ کٹ سولہواں کے بیان کے ذریعہ روم نے اِس بات سے انکار کر دیا کہ پروٹیسٹنٹ کلیسیا ئیں کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے آپ کو کلیسیا ئیں کہیں، ایسا کہتے ہوئے کہ وہ ''متبرک فرقوں'' میں سے ہیں (بلحاظ تعریف، ''متبرک'' کا مطلب کلیسیائی'' ہے۔ لہذا روم ایسا کرتے ہوئے حساب کتاب ختم کرتا ہے کہ جو یہ کہتی ہے اِسے پورا نہیں ہونا چاہیے) بے شک، یہاں ماسوائے اصلاح کے کچھ نیا نہیں ہے۔ روم نے زمانہ

وسطی سے دعوی کیا کہ یہ ''واحد، پاک، کیتھولک اور رسولی کلیسیا ہے'' کیوں؟ اور ایسا اس میں رومی پاپائے اعظم کی وجہ سے ہے، اِس کا دعوی رسولی جانشین اور کاہنانہ مشائخ پسند ہونے کا ہے۔ روم کے لیے یہ حد بندی کرنے والا معاملہ ہے۔ بائبل کے پروٹیسٹنٹ کو اس کے لیے کیا کہنا چاہیے؟ اُنہیں درست طور پر وہی کہنا چاہیے جو پروٹیسٹنٹ ازم نے ہمیشہ کہا: ایک، پاک، کیتھولک اور رسولی کلیسیا ہونے کا دعوی کرنا کافی نہیں ہے۔'' آخر کار، مورمن اور یہوواہ وٹنس والے سچی کلیسیا ہونے کا دعوی کرتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی کلیسیا جو جسے ایسا دعوی کرنا ہے اُسے سچی کلیسیا کے نشانات کا آشکارہ کرنے والا ہونا چاہیے، جو کہ پاپائی رسولی اور رومن کیتھولک کہانت نہیں ہے بلکہ اس کی بجائے (1) خدا کے تحریر شُدہ کلام کے سچے اور درست ہونے کا اعلان کرنا ہے، (2) بپتسمہ اور خداوند کے کھانے کے ضابطے کا موزوں انتظام اور (3) کلیسیائی شاگردیت کی ایمانداری سے مشق کرنا شامل ہے۔ اِس جانچ کے اصول کے وسیلہ کیے گئے انصاف میں رومن کیتھولک کلیسیا پاپائی طور پر درست نہیں ہے، نہ ساکرامنٹس میں درست ہے، نہ کہانت میں درست ہے، نہ انجیل میں درست ہے، نہ کلیسیا میں درست ہے ۔''

مختصر طور پر، رومن کیتھولک کلیسیا بالکل کلیسیا نہیں ہے۔

اِسے مندرجہ ذیل نتیجہ کی منطقی شکل سے دیکھا جا سکتا ہے: کیونکہ انجیل کا دل پولس کی واجبیت کی تعلیم ہے جو مسیح کے حاکمانہ اور تعزیتی کام میں اکیلے یمان کے وسیلہ سے ہے، اِس صورتِ حال پر پروٹیسٹنٹ دلائل پیش کریں گے:

بڑی تمہید: جہاں کہیں ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کی تعلیم نہیں ہے وہاں کلیسیا نہیں ہے۔ (پروٹیسٹنٹس کے لیے اِس تمہید کو بیان کرنا ایک کہانی جیسے معاملے کو بیان کرنے کی مانند ہے۔ گلتیوں کو دیکھیے جس میں پولس ''یہودیت'' کے فرق کو دیکھتا ہے، جہاں ''خدا کی کلیسیا'' میں اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کی تعلیم نہیں تھی)۔

نتیجہ: اِس لیے رومن کیتھولک چرچ ایک کلیسیا نہیں ہے۔

کیونکہ رومن کیتھولک کلیسیا نے 1540 میں ٹرینٹ کی ارتقائی کونسل پر قانونی اور رسمی طور پر اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کی واحد سچی انجیل سے دست کشی اختیار کی، یہ دو الفاظ غیر ترتیب مرتد ہیں۔ بلاشبہ، جیسے ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ، اعلان کرتا ہے۔

یہاں کلیسیا کا کوئی دوسرا سربراہ نہیں لیکن خداوند یسوع مسیح ہے: نہ ہی کسی طور روم کا پوپ سربراہ بن سکتا ہے، بلکہ یہ مخالفِ مسیح ہے، گناہ کا

شخص، اور تباہی کا فرزند، جو مسیح کے برعکس اپنے آپ کو کلیسیا میں بُلند مقام دیتا ہے، اور یہ سب کچھ جسے خدا کہا گیا ہے۔

اس لیے، پروٹیسٹنٹس کو صاف شفاف اور رسمی طور پر اعلان کرنا چاہیے، جیسے روم کرتا ہے، اور جیسے یہ بہت سی زبانوں میں ہے جب اس کی خلاصی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، کہ رومن کیتھولک کلیسیا سچی نہیں ہے، اور کسی ایک حصہ پر رومن کے ساتھ متحد ہونے کے بعد، ساری بیقراری جو کسی پروٹیسٹنٹ کے اقرار کرنے پر ہے یہ اُن کی بڑی سادگی اور اُن کی درجہ بندی ارتداد کا سبب بنتی ہے۔ لہذا پروٹیسٹنٹس کو اس کائناتی 'کمیونٹی (معاشرے۔) کو بُلانا چاہیے جو درحقیقت یہ ہے۔ لیکن رومن کیتھولک ویٹیکن اسٹیٹ ہے (مختصر طور پر ویٹیکن)۔ لیکن یہ ''کلیسیا'' کے نام کی نائب معقدہ ہے، اس معاملے کے لیے، نام مسیحی نالائق ہے۔

ہمیں جے۔ سی رائل (1816-1900) کی بصارتوں کو سنجیدگی سے لینا چاہیے، انگلینڈ کی کلیسیا میں لیور پول کا بشپ اور اس دور کا غیر معمولی انسان۔ بائبلی انجیل کا منادی کرنے والا، مبشریت کا چمپین، مقدس کلام میں عمیق معرفت کے ساتھ غیر معمولی تحمل اور تحریری مہارتوں کو رکھنے والا مسیحی، اُس نے سرگرمی سے ایمان رکھا کہ ''یہاں کوئی ایسی تعلیم نہیں جس کے لیے ہمیں شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کے بارے اتنا نفرت انگیز ہونا ہے۔'' رائل نے رومن کیتھولک ازم کے بارے کیا سوچا؟

مسیح کے کام میں اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کی تعلیم کی غیر حاضری سے رومن کیتھولک کلیسیا کی آدھی غلطیوں کا شمار ہوتا ہے۔ پوپ پرستی کی غیر کلام کی آدھی تعلیمات کے آغاز کو ایمان کے وسیلہ واجبیت کے رد کیے جانے کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی رومی اُستاد، اگر وہ اپنے چرچ کے ساتھ وفا ر ہے، وہ ایک تردد خیز گناہگار کو کہہ سکتا ہے کہ ''خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تُو نجات یافتہ بنے گا۔'' وہ ایسا پیشگی اضافہ اور وضاحتوں کے بغیر نہیں کر سکتا، جو مکمل طور پر اچھی خبر کو تباہ کر دیتے ہیں۔ وہ کسی چیز کا اضافہ کیے بغیر انجیل کی دوا دینے کی جُرات نہیں کرتا جو اس کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے اور اس کی طاقت کو بے اثر کر دیتی ہے۔ مقامِ کفارہ، توبہ، کاہنانہ مغفرت، مقدسوں کی سفارش، کنواری کی پرستش، اور پوپ پرستی کی دوسری بہت سی انسان کی بنائی ہوئی خدمات، جو اس میں شامل ہیں۔ یہ سب وہ خراب حصے ہیں جو ضمیر کو بیزار کرنے میں مدد دیتا ہے۔ لیکن وہ ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کے انکاری ہونے کے ساتھ اس کی ضرورت کو پیش کرتے ہیں۔

رائل کا اخذ کردہ نتیجہ:

رومن ازم کاملیت میں کلیسیائی پرستش، ساکرامنٹ کی عبادت، مریم کی پرستش، مقدسین کی پرستش، تصوراتی پرستش، یادگاری کی عبادت، اور کاہنانہ عبادت ایک قوی ہیل نظام ہے۔۔۔۔ یہ، ایک لفظ میں، ایک بہت بڑی منظم صنم پرستی ہے۔

رائل کی بصیرتوں کے مطابق ہمیں دوبارہ اصرار کرنا ہے کہ انجیل توں کوئی بُری خبر ہے جسے ہمیں ایک ''سُنہرے اصول کے طور پر ماننا'' ہے تا کہ ہم آسمان پر جانے والے بنیں، کیونکہ یہ سادہ طرح بے میل شریعت ہے۔ نا ہی یہ کوئی بُری خبر ہے کہ کسی کو نجات یافتہ بننے کے لیے ''خدا کی شریعت'' کو ماننا ہے، کیونکہ یہ ایسا نہیں جسے کوئی کامل طور پر کر سکتا ہو اور دوبارہ یہ ایک سادہ شریعت ہے۔ نہ ہی یہ بُری خبر ہے کہ کوئی نجات یافتہ بننے کے لیے اِن دونوں مسیح پر ایمان رکھنے اور شریعت کو ماننے سے بنتا ہے، کیونکہ سچائی کی یہ آمیزش ہے اور تباہ کُن تباہی مہلک

دوا ہے۔

نجات یافتہ بننے کے لیے مسیح میں ایمان رکھنے اور شریعت کو ماننے پر ایمان رکھنا درحقیقت بغیر کسی اثر کے مسیح کے کام کو انجام دیتا ہے (گلتیوں 2:5) مسیح سے کسی کو بیگانہ کرنا (گلتیوں 4:5) اور صلیب کے دُکھ کو ختم کرتا ہے (گلتیوں 11:5) پولس نے اِس نظریہ کے سدِ باب کے لیے گلتیوں کو خط لکھا۔ پ وہ جو بہت ایمان رکھنے والا ہے، پولس کو لکھتا ہے، کیا کسی دوسری انجیل پر بھروسہ رکھنا جو کہ بالکل کوئی انجیل نہیں (گلتیوں 7:1) نا ہی وہ انجیل کو روم کی می بیشی ک لیے اِس بُری خبر کے لیے ہے جو مسیح پر ایمان رکھنے میں اضافہ کرتے ہوئے مریم کی "قدیم راستبازی" پر غور کرتا ہے کو روم کے ہزروں دیوتاوں کے فرضِ منصبی کے لیے ہے، جو کسی کے اپنے راستبازی کے قابلِ تعریف کام ہیں، اور جو کسی کے نجات یافتہ بننے کے لیے کسی کے اپنے گناہوں کو ختم کرنے کے لیے ہے۔ یہ اُس کی روح جو بہت ایمان والا ہے اُس کا ابدی اندیشہ ہے، کیونکہ ایسا ایمان سچی انجیل کے لیے "اچھی خبر" نہیں ہے لیکن کوئی دوسری انجیل جو کہ انجیل نہیں ہے۔ ایسی اناجیل کو یقیناً صاف طور پر رد کیا جاتا ہے اور یہ ہوگی جب کوئی ایہ سمجھتا ہے اور ایمان رکھتا ہے کہ سچی انجیل کونسی ہے۔

تردید کے خوف کے بغیر ہم پروٹیسٹنٹس اِس کا اعلان کرتے ہیں کہ بائبل کی انجیل ایک اچھی خبر ہے جسے گنا ہگار کبھی اپنے طور پر نہیں کر سکتے، جیسے کہ خدا کے ساتھ درست طور پر کھڑے ہونے کو انجام دینا اور بے مددگار انسانی کوشش سے الٰہی عدالت سے بچنا۔ یسوع اِسے اپنے طریقہ کار سے کر چکا ہے اور لوگوں کے لیے اپنی سزا کے متعلق فرمانبرداری کے وسیلہ، اور یہ کہ وہ جو اُس پر اپنا بھروسہ رکھتے ہیں وہ اُس کے بچائے جانے والے فوائد کو رکھیں گے۔ انجیل بلحاظ "اچھی خوشخبری" ہے، اچھی خوشخبری جسے پولس درست طور پر اُن اصطلاحات کو بیان کرتا ہے جو شریعت کے کاموں کے علاوہ مسیح کے بچانے والے کاموں سے اس پر ایمان لانے سے واجب ٹھہرائے جانے کی تعلیم ہے۔ اور ہم درست طور پر وٹیسٹنٹس ہیں کیونکہ ہم سنجیدہ طور پر نا صرف کلام کے اُن بڑے لفظوں کو لیتے ہیں جیسے کہ مقدر کیا جانا، پاکیزگی، کفارہ، اور موافقت، بلکہ اُن چھوٹے لفظوں کو بھی جیسے کہ، بہتر، خاص طور پر، چھوٹے لفظ "ایک" کو جو کہ روحوں، مسیحی روحوں کو جنہیں نکالا جاتا ہے اور جو الجھاؤ کے ساتھ اِس کے ساتھ جاری رہتی ہیں جو فرحت بخش درخت ےاور لکڑی کے گودے سے، لفظ "ایک" جسے پولس کے جُملوں میں پایا گیا ہے: "ایک شخص یسوع مسیح" (رومیوں 17:5)، "راستبازی کے ایک عمل کے وسیلہ" (رومیوں 17:5)، اُس ایک کی فرمانبرداری کے وسیلہ (رومیوں 19:5)، اور اور یہاں خدا اور انسان کے درمیان ایک ثالث ہے، وہ شخص یسوع مسیح ہے (1 تیمتھیس 2:5) ہمیں اُس ایک شخص کے فرمانبرداری کے کام کا اضافہ کرنا ہے۔ نا ہی ہمارے پروٹیسٹنٹس کے "راستبازہ کے کاموں سے" جو کہ غلیظ چیتھڑے ہیں (ططس 5:3 یسعیاہ 6:64 کو دیکھیے)، نہ ہی کسی اور کے کاموں سے۔

یسوع نے اِس سب کی ادائیگی کی
سب اُس کے لیے جسے کا میں مقروض ہوں
گناہ قرمزی ناپاکی کو چھوڑ چکا تھا
اُس نے اِسے برف کی مانند سفید کرتے ہوئے دھو دیا۔

مسیح کو مدد کی ضرورت نہیں، یقیناً گناہگاروں کیلئے نہیں، اُن کو بچانے کے لیے جن کے لیے وہ مرا۔نہیں، اُس نے درحقیقت اور مکمل طور پر اُن سب کو رہائی بخشی جن کے لیے وہ مرا۔اُس نے یہ سب کچھ کیا، اور یہ تمام ہوا۔اُس نے اُن سب کے لیے مکمل اور مفت نجات کو سرانجام دیا جو اُس کے بچانے والے کاموں کے وسیلہ اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔اور میرے پاس بُلند اور قابلِ قدر استحقاق ہے جسے کے ذریعہ میں مسیح کی شریعت، انجیل کی خوشخبری کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔یہاں جے پرونکٹر کے بچوں والے گیت میں بیان کردی سادہ الفاظ ہیں۔

کچھ بھی یہاں چھوٹا بڑا نہیں ہے، کچھ نہیں، گنہگار نہیں،

یسوع نے یہ کیا، یہ سب کچھ کیا،

بہت، بہت عرصہ پہلے۔

''تمام ہوا!''جی ہاں بلاشُبہ،

تمام ہوا، ہر ایک شوشہ،

گنہگار، یہی ہے جس کی تجھے ضرورت ہے،

مجھے بتا، کیا ایسا نہیں؟

جب وہ، اپنے شاندار تخت سے،

ایسا کرنے کو روکا اور مرا،

ہر چیز کو مکمل طور پر کیا گیا

اُس کے چلانے کو سُننے سے۔

بیزار، کام کرنا، کسی پر وزن ڈالنا،

جس سبب سے اُس نے سخت محنت کی؟

تمہارے کام کرنے کو ترک کرنا،

سب کچھ کیا گیا،

بہت، بہت عرصہ پہلے۔

یسوع کے کام کو چمٹے رہنے سے،

سادہ ایمان کے وسیلہ

یہ ایک مہلک چیز ہے، ''کرنے کے لیے''

''موت میں اختتام''کرنا''

اِس مہلک کام کو کرنے سے دور رہیے،

نیچے یسوع کے قدموں پر،
اُس میں قائم رہیں، صرف اُسی میں،
جلالی طور پر مکمل کرتے ہوئے۔
دُنیا کے تمام رسمی مذاہب کہتے ہیں، ''کریں تو آپ زندہ رہیں گے۔'' اکیلی بائبل کی مسیحیت کہتی ہے، ''زندہ رہیں اور پھر آپ کریں گے۔''

دُنیا کے تمام رسمی مذاہب کہتے ہیں، ''کرو تو تُم نجات یافتہ ہو گے'' صرف بائبل کی مسیحیت کہتی ہے، ''نجات یافتہ بنیے اور پھر آپ کریں گے۔''

دُنیا کے تمام رسمی مذاہب، جن میں بہت سے بڑے عقائد شامل ہیں جو کہ مسیحیت کا اقرار کرنے والے ہیں، جن میں ویٹیکن اسٹیٹ شامل ہے، کہتے ہیں، کچھ میرے ہاتھوں میں ہے جسے میں لاتا ہے صرف بائبل کی مسیحیت اکیلی کہتی ہے کہ، 'میرے ہاتھوں میں کچھ نہیں جسے میں لاتا ہے، سادہ طرح تیرے صلیب کے لیے جس میں چمٹا ہوا ہوں۔
میں آپ کو ایک مختصر مضمون میں اِس سب کچھ کو پڑھتے ہوئے دلیل دونگا جس سے آپ اپنی پرکھ کریں گے کہ آیا کہ آپ صرف ایک راستباز ،یسوع مسیح کی فرمانبرداری اور تنبیہ پر بھروسہ رکھ رہے ہیں، کیونکہ آپ کی معافی اور خدا کے سامنے آپ کی راستبازی اسی سے ہے۔
آپ یقیناً اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں اگر آپ واجب ٹھہرائے جائیں گے، کیونکہ ایسا صرف اکیلے مسیح کی فرمانبرداری اور مرنے سے ہے کہ گنہگار آزادی کے ساتھ آسمانی مسندِ عدالت کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔ یسوع ہی کافی ہے، گنہگار کو اپنی نجات کے لیے کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔

ڈاکٹر رابرٹ ریمنڈ ایریٹس کا پروفیسر اور کونکس پر تھیالوجیکل سیمزی کا ڈین، فورٹ لوڈرڈیل، فلورڈا۔

سوال 5: کیوں کونسل کی عبارات اور وہ جو عدالتی ہیں جبکہ کونسل جو عنوان ''کلیسیا'' کا استعمال نہیں کرتی، اُن مسیحی معاشروں کو دھیان میں لاتے ہوئے جو سولھویں صدی کے ارتقاء سے جنم لیتی ہیں؟

جواب ظاہر کرتا ہے کہ ''یہ کمیونٹیز احکامات کے ساکرامنٹس میں رسولی جانشین ہونے سے لطف اندوز نہیں ہوتیں، اور اسی لیے کلیسیا کے قوانین کے عنصر سے محروم ہیں۔ یہ مذہبی کمیونٹیز جو، خاص طور سے، کہانتی ساکرامنٹ کی غیر حاضری کی وجہ سے، جو یوخرستی بھید کے مرکزی نمونے کو اور اِس کی اصلیت کو محفوظ نہ رکھ سکے اس لیے اسے موزوں طور پر ''کلیسیائیں'' نہیں کہا جا سکتا۔

10 جولائی 2007 پر، اِس کی نجات کی رضامندی میں، کچھ گیارہ دن بعد میں بینڈکٹ سولھویں نے اعلان کیا کہ ''رومن کیتھولک کلیسیا سے باہر جتنی کلیسیائیں ہیں سب زخمی کلیسیائیں ہیں کیونکہ وہ رومی پوپ پرستی کے ساتھ منسلک نہیں ہیں۔ اگرچہ رومن کلیسیا آرتھوڈکس کلیسیاوں کا ''سچی'' ہونے کے طور پر ادب کرتی ہیں اس کے باوجود انہوں نے ایک زخم کو بھی برداشت نہیں کیا۔ وہ پوپ کی فضیلت کو تسلیم نہیں کرتیں۔ لیکن ''زخم'' (جو پروٹسٹنس کمیونٹیز کا ہے) ابھی بہت گہرا ہے'' کیونکہ اُن کے پاس کہانت کا ساکرامنٹ اور نہ سچا یوخرست ہے۔

پاپائی طاقت (اختیار)

دی ٹرینٹی فاونڈیشن ہنری ٹی۔ہڈسن کی پاپائی طاقت کے تیسرے ایڈیشن کو شائع کر چکی ہے: اس کی ابتدا اور ترقی۔ جو متواتر 200 صفحات پر مشتمل ہے، پاپائی اختیار کے تیسرے ایڈیشن میں ردوبدل کیا گیا، مکمل دلیل کے ساتھ (گزشتہ ایڈیشن کے غیر مشابہ طور پر)، اور اسے نئی جلد کے ساتھ لپیٹا گیا۔ یہ 12.95 ڈالر کے ساتھ دی فاونڈیشن سے دستیاب ہے، جس میں جہاز کی لدائی بھی شامل ہے۔ آپ اس کے لیے ہمیں پی او بی 68، یونیکو ٹینسی 37692 پر آرڈر کر سکتے ہیں، بذریعہ فیکس 423.743.2005، یا ہمیں 423.743.0199 پر فون کر سکتے ہیں۔ ہم ماسٹر کارڈ اور ویزہ کارڈ کو بھی قبول کرتے ہیں۔

یہ ڈاکٹر ہڈسن کی کتاب کے لیے ڈاکٹر روبن کا دیباچہ ہے۔

مسیح کے بعد بیسویں صدی نے دوسرے ہزار سالہ دور کے خون آلود نظام حکومتوں کے آشکارہ ہونے کو دیکھا۔ نازیوں کی جرمنی میں حکومت تھی، جو صرف 12 سال تک قائم رہی لیکن تاریخ نویسوں کی توجہ کا مرکز بنی رہی، سوویت یونین میں لینٹ کا دور حکومت، جو 72 سال قائم رہا، اور اس کے عمیق بھید ابھی تک غیر شناخت شدہ ہیں اور اب بھی پھر سے جی اُٹھنے والی ریاستی پولیس سے پوشیدہ ہیں، چین میں ماؤسٹ کا دورِ حکومت، جو تقریباً 60 سال سے ابھی تک قائم ہے اور غالباً ہٹلر اور لینن کے دورِ حکومت سے بڑھ کو لوگوں کو مار چکے ہیں۔ پھر یہاں کم تر آمریتیں ہیں جیسے کہ کیوبا، کمبوڈیا، کانگو، سوڈان، اور ویت نام، یہ نظام حکومت اچانک کسی خلا سے پیدا نہیں ہوئے، نہ ہی وہ کسی یونان کے بڑے دیوتا سے پھیلے ہیں۔ اُن کی جڑیں ہیں، سیاسی، مذہبی اور نظریاتی جڑیں، جو ابتدائی اور یہاں تک ٹوٹلارین ازم کی گہری شکل وصورت سے منسلک ہیں۔

جو ٹوٹلارین ازم کے تاریخ دانوں نے بیسویں صدی میں وسیع طور پر کھویا وہ جدید نظام حکومت اور قدیم اداروں کے مابین تعلق تھا، رومن کیتھولک کلیسیا کی ریاست، جو صدیوں سے وجود رکھتی تھی، جو بہت دیر تک چلتی رہی، شعوری طور پر غلط دلیل پیش کرنے والی، اور جو عالمگیر طور پر ٹوٹلارین ازم سے دباو کا شکار تھی۔ اُنہوں نے اِس تعلق کو کھو دیا کیونکہ بیسویں صدی کے تاریخ نویس بہت حد تک لادین (سیکولر) تھے جنہوں نے اِس بات کا یقین نہ کیا کہ الٰہیات جدید دُنیا کے معاملات میں بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ شاید، اُنہوں نے سوچا، کہ الٰہیات ہزاروں سال قبل دُنیا کے معاملات میں بڑی حقیقت تھی، لیکن جب ہم اِس سب کچھ سے آگاہ ہوئے، یہ تھوڑا سا یا کوئی کردار ادا نہیں کرتی اور اِسے بے خوف وخطر نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ اُن کے سوچوں پر یہ اندھے دھبے جدید تاریخ دانوں کے اِن رومن ازم اور ٹوٹلارین ازم کے مابین تعلق کو کھو دینے کا سبب بنے۔

بہت عرصہ پہلے انیسویں صدی کے ابتدائی فلاسفر جی۔ ڈبلیو۔ ایف نے، جس نے ٹوٹلارین ازم کے آشکارہ ہونے کے لیے بکثرت طور پر الزام تراشی کی، کہا کہ بیان خدا کا زمین پر چلنا ہے، روم کے پوپ اس بات کا دعویٰ کر چکے ہیں کہ رومن کلیسیا، جسے پوپ کی جانب سے نمائندہ کارے طور پر پیش کیا گیا، یہ خدا کا زمین پر چلنا تھا۔ جب پوپ نے بات کرتا تو خدا بات کرتا تھا۔ جب پوپ بات کرتا، وہ بے خطا ہوتا۔ جب پوپ بات کرتا تو سب لوگ محض کاہن یا رومن کیتھولکس ہی نہیں بلکہ فوری اُس کے ممنون ہوتے اور مکمل فرمانبرداری کرتے۔

کسی شخص یا کسی ادارے نے اِس سے بڑھ کر کبھی اتنا گستاخ طور پر دعویٰ نہیں کیا۔ہٹلر نے داس ولک کے لیے بات کرنے کا دعویٰ کیا،لینن نے لوگوں کے لیے بات کرنے کا دعویٰ کیا،لیکن پوپ خدا کے لیے بات کرنے کا دعویٰ کرتے تھے۔وہ آسمان اور زمین کے درمیان پاپائی اعظم ہوتے ہوئے پل کا کام کرتے ہیں۔اُن کے اصول واجب ولوجود اور کامل ہیں۔وہ نا صرف زندگی پر اختیار رکھتے ہیں، بلکہ موت پر بھی،اُن پر اس زندگی میں اور آنے والی زندگی میں سزا کو لاگو کرتے اور معاف کردینے والے اختیار کے ساتھ۔

ہنری ہڈسن نے رومن ازم اور جدید ٹوٹلارین ازم کے درمیان جدید تاریخ نویسی اور شاندار تعارف کو مطالعہ کرنے کے طور پر پاپائی طاقت (اختیار) کو اِس خلا کو پُر کرنے کے لیے اِس کی ابتدا اور ترقی پر مضمون لکھا۔وہ بہت سے تاریخ دانوں کے دھوکہ میں ایسی جانفشانی نہیں کر رہا کہ الٰہیات دُنیا کے معاملات پر اثر انداز نہیں ہوتی۔وہ پہچان کرتا ہے کہ نظریات دُنیا پر حکمرانی کرتے ہیں، اور اِن میں سے زیادہ تر زبردست نظریات ہمیشہ الٰہیاتی نظریات سے لیے جائیں گے، کیونکہ اُن کا تعلق اہم سوالات سے ہے جسے انسانی نسل پوچھ سکتی ہے۔

مسیحی کا عالمگیر مضمون پر تکرار۔

2007 میں کرسچن ورلڈ ویو مضمون کا مقابلہ کرنے والا فاتح ایلکس وہر جو گرین لیو، ساؤتھ کیرولینا سے تھا،جس نے پہلا انعام حاصل کیا اور اپنے مضمون ''کیسے مسیحی عقیدے کا تعلق تعلیم سے ہے'' سے 3000 ڈالر جیتے۔ایلکس بوب جانز یونیورسٹی کا طالب علم ہے۔

دوسرا انعام اور 2000 ڈالر لاس اینجلس کے جیمی لی کو اُس کے مضمون 'کلارک کرسچن فلاسفی آف ایجوکیشن فار ٹوڈے'' پر دیا گیا، جمی عراق کی جنگ کا پکا مارین ہے اور یو سی ایل اے کا طالب علم ہے۔تیسرا انعام اور 1000 ڈالر جیتنے والا ساؤتھ کیرولینا میں چارلسٹن کے جرمی لارسن کو اُس کے مضمون گورڈن کلارکس سکسفل ایسے آن ایجوکیشن پر ملا۔جرمی چارلسٹن میں ایک مسیحی سکول میں انگریزی کا اُستاد ہے۔

برائے مہربانی ہماری ویب سائٹ۔ www.trinityfoundation.org کو دیکھیے ،اور جیتے گئے مضامین سے اقتباسات کو پڑھیے، فاتحین کے بارے مزید جانیے ،اور 2008 میں مضمون کی تکرار کے بارے پڑھیے ، جو ابھی زیر غور ہیں۔اِس سال کی موضوعاتی کتاب فریڈم اینڈ کیپٹلازم ہے جو جان ڈبلیو روبنز نے لکھی۔کتاب کی نقلیں ،جو 29.95 کی ہیں اُن کے لیے دستیاب ہیں جو کسی بھی مومقابلہ میں 15 ڈالر کی پیشگی ادائیگی کے ساتھ کسی بھی ایو۔ایس کے ایڈریس سے شمولیت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔یہ مقابلہ 17 سے 23 سال کی عمر کے درمیان نوجوانوں میں ہے۔اِس مقابلہ کے مکمل اصول ہماری ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

مفت کتاب

جنوری 2008 کے دوران ، ہم ڈگلاس ولسن کی تاریخی الٰہیات کی تردید کی ایک نقل کو دے رہے ہیں ، ناٹ ریفارمڈ ایٹ آل ، جو یو۔ایس میں پہلے 500 لوگوں کے لیے ہے جنھوں نے اِس کی درخواست کی۔یہ کتاب اور اِس کی ڈاک بالکل مفت ہے۔